اِصلاحِ اَغلاط: عوام میں رائج غلطیوں کی اِصلاح

سلسلہ نمبر 66:

(تصحیح ونظرثانی شدہ)

شرمگاہ کو چھونے سے وضو ٹوٹنے کا حکم

مبین الرحمٰن

فاضل جامعہ دار العلوم کراچی
متخصص جامعہ اسلامیہ طیبہ کراچی

شرمگاہ کو چھونے سے وضو ٹوٹنے کا حکم:

احناف کے نزدیک شرمگاہ کو چھونے سے وضو نہیں ٹوٹتا، اس لیے اس کے بعد وضو کی ضرورت نہیں۔ احناف کے اس موقف کا ثبوت حضور اقدس ﷺ سے بھی ہے، اور حضرت علی، حضرت عبد اللہ بن مسعود، حضرت سعد بن ابی وقاص، حضرت حذیفہ، حضرت ابن عباس، حضرت عمار بن یاسر، حضرت عمران بن حصین، حضرت ابو الدرداء جیسے عظیم القدر صحابہ رضی اللہ عنہم سے بھی، اور امام سعید بن جبیر، امام ابراہیم نخعی، امام طاوس، امام سعید بن المسیّب اور امام ابو حنیفہ جیسے جلیل القدر تابعین کرام رحمہم اللہ سے بھی ہے۔

احادیث اور آثار ملاحظہ فرمائیں:

حضور اقدس ﷺ سے ثبوت:

ایک شخص حضور اقدس ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ اے اللہ کے نبی! ایک شخص وضو کرنے کے بعد اپنی شرمگاہ کو چُھو لے تو اس کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟ تو حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: ’’یہ (شرمگاہ) اس کے جسم کا ایک عضو ہی تو ہے۔‘‘ (یعنی جس طرح جسم کے دیگر اعضا کو چھونے سے وضو نہیں ٹوٹتا تو اسی طرح شرمگاہ کو چھونے سے بھی وضو نہیں ٹوٹتا۔)

- سنن ابی داود میں ہے:

182- عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَدِمْنَا عَلَى نَبِيِّ اللهِ ﷺ فَجَاءَ رَجُلٌ كَأَنَّهُ بَدَوِيٌّ فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللهِ، مَا تَرَى فِي مَسِّ الرَّجُلِ ذَكَرَهُ بَعْدَ مَا يَتَوَضَّأُ؟ فَقَالَ: «هَلْ هُوَ إِلَّا مُضْغَةٌ مِنْهُ» -أَوْ قَالَ:- «بَضْعَةٌ مِنْهُ».

- سنن النسائی میں ہے:

165- عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: خَرَجْنَا وَفْدًا حَتَّى قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَبَايَعْنَاهُ وَصَلَّيْنَا مَعَهُ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ جَاءَ رَجُلٌ كَأَنَّهُ بَدَوِيٌّ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، مَا تَرَى فِي رَجُلٍ مَسَّ ذَكَرَهُ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ: «وَهَلْ هُوَ إِلَّا مُضْغَةٌ مِنْكَ» أَوْ: «بَضْعَةٌ مِنْكَ».

• مصنَّف ابن ابی شیبہ میں ہے:

1756- عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ عَنْ أَبِيهِ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: خَرَجْنَا وَفْدًا حَتَّى قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَبَايَعْنَاهُ وَصَلَّيْنَا مَعَهُ، فَجَاءَ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، مَا تَرَى فِي مَسِّ الذَّكَرِ فِي الصَّلَاةِ؟ فَقَالَ: «وَهَلْ هُوَ إِلَّا بِضْعَةٌ» أَوْ: «مُضْغَةٌ مِنْك؟»

1762- حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سُئِلَ عَنْ مَسِّ الذَّكَرِ، فَقَالَ: «هَلْ هُوَ إِلَّا حِذْوَةٌ مِنْك».

• سنن الترمذی میں ہے:

85- عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ الحَنَفِيُّ عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «وَهَلْ هُوَ إِلَّا مُضْغَةٌ مِنْهُ؟ أَوْ: بِضْعَةٌ مِنْهُ؟».

وَفِي البَابِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، وَقَدْ رُوِيَ عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ وَبَعْضِ التَّابِعِينَ: أَنَّهُمْ لَمْ يَرَوا الوُضُوءَ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ، وَهُوَ قَوْلُ أَهْلِ الكُوفَةِ، وَابْنِ المُبَارَكِ، وَهَذَا الحَدِيثُ أَحَسَنُ شَيْءٍ رُوِيَ فِي هَذَا البَابِ.

امام ترمذی رحمہ اللہ یہ حدیث ذکر کرنے کے بعد فرماتے ہیں کہ یہی مذہب بہت سے صحابہ کرام، بعض تابعین کرام، اہلِ کوفہ اور امام عبد اللہ بن مبارک رحمہم اللہ کا بھی ہے۔

حضرت صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے ثبوت:

• مصنَّف ابن ابی شیبہ میں ہے:

200- مَنْ كَانَ لَا يَرَى فِيهِ وُضُوءًا:

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ثبوت:

1749- حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ هُزَيْلٍ: أَنَّ أَخَاهُ أَرْقَمَ بْنَ شُرَحْبِيلَ سَأَلَ ابْنَ مَسْعُودٍ فَقَالَ: إِنِّي أَحْتَكُّ فَأُفْضِي بِيَدَيَّ إِلَى فَرْجِي؟ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: إِنْ عَلِمْتَ أَنَّ مِنْك

بِضْعَةً نَجِسَةً فَاقْطَعْهَا.

1752- حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْمِنْهَالِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَكَنٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ: مَا أُبَالِي مَسِسْت ذَكَرِي أَوْ إِبْهَامِي أَوْ أُذُنِي أَوْ أَنْفِي.

1763- حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ إبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ مَسِّ الذَّكَرِ فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ.

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے ثبوت:

1750- حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ سَعْدًا عَنْ مَسِّ الذَّكَرِ، فَقَالَ: إنْ عَلِمْت أَنَّ مِنْك بِضْعَةً نَجِسَةً فَاقْطَعْهَا.

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے ثبوت:

1751- حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ أَنَّهُ قَالَ: مَا أُبَالِي مَسِسْت ذَكَرِي أَوْ أُذُنِي.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ثبوت:

1753- حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْمِنْهَالِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَهُ.

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما سے ثبوت:

1754- حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ وَوَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعْيدٍ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا فِي مَجْلِسٍ فِيهِ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ، فَسُئِلَ عَنْ مَسِّ الذَّكَرِ فِي الصَّلَاةِ، فَقَالَ: مَا هُوَ إِلَّا بِضْعَةٌ مِنْك، وَإِنَّ لِكَفِّكَ مَوْضِعًا غَيْرَهُ.

حضرت عمران بن حُصَین رضی اللہ عنہما سے ثبوت:

1755- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ: أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ قَالَ: مَا

أُبَالِي إِيَّاهُ مَسِسْت أَوْ بَطْنَ فَخِذِي، يَعْنِي ذَكَرَهُ.

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ثبوت:

1757- حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ قَابُوسَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سُئِلَ عَلِيٌّ عَنِ الرَّجُلِ يَمَسُّ ذَكَرَهُ، قَالَ: لَا بَأْسَ.

1760- حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إبْرَاهِيمَ قَالَ: قَالَ حُذَيْفَةُ: مَا أُبَالِي مَسَسْتُهُ أَوْ طَرَفَ أَنْفِي، وَقَالَ عَلِيٌّ: مَا أُبَالِي مَسَسْتُهُ أَمْ طَرَفَ أُذُنِي.

یہ دلائل مصنّف ابن ابی شیبہ سے لیے گئے ہیں۔

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے ثبوت:

- موطاامام محمد میں ہے:

28- قَالَ مُحَمَّدٌ: أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ: حَدَّثَنِي جَرِيرُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ مَسِّ الذَّكَرِ، فَقَالَ: إِنَّمَا هُوَ بِضْعَةٌ مِنْكَ.

حضرات تابعین کرام رحمہم اللہ سے ثبوت:

- مصنّف ابن ابی شیبہ میں ہے:

امام سعید بن جبیر تابعی رحمہ اللہ سے ثبوت:

1758- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيم، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: سَأَلْتُهُ عَنْ مَسِّ الذَّكَرِ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ: مَا أُبَالِي مَسَسْتُهُ أَوْ أَنْفِي.

امام ابراہیم نخعی تابعی رحمہ اللہ سے ثبوت:

1759- حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إبْرَاهِيمَ قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يَمَسَّ الرَّجُلُ ذَكَرَهُ فِي الصَّلَاةِ.

امام طاوس تابعی اور امام سعید بن جبیر تابعی رحمہم اللہ سے ثبوت:

1761- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ قَالَ: قَالَ طَاوُس وَسَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ: مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ وَهُوَ لَا يُرِيدُ فَلَيْسَ عَلَيْهِ وُضُوءٌ.

امام سعید بن المسیب تابعی رحمہ اللہ سے ثبوت:

- موطأ امام محمد میں ہے:

16- قَالَ مُحَمَّدٌ: أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدَنِيُّ: أَخْبَرَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي ذُبَابٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ ابْنَ الْمُسَيِّبِ يَقُولُ: لَيْسَ فِي مَسِّ الذَّكَرِ وُضُوءٌ.

شرمگاہ کو چھونے سے وضو ٹوٹنے سے متعلق قیاس کا تقاضا:

شرمگاہ کو چھونے سے متعلق قیاس کا تقاضا بھی یہی ہے کہ اس سے وضو نہیں ٹوٹتا کیوں کہ:

- شرمگاہ بھی جسم کے دیگر اعضا کی طرح ایک عضو ہے، جس طرح دیگر اعضا کو چھونے سے وضو نہیں ٹوٹتا اسی طرح شرمگاہ کو چھونے سے بھی وضو نہیں ٹوٹنا چاہیے۔ جیسا کہ ماقبل کے دلائل میں بیان ہوا۔
- اس بات میں امت کا اتفاق ہے کہ پیشاب اپنی ذات میں ناپاک چیز ہے اور شرمگاہ ظاہری طور پر پاک چیز ہے، تو جب پیشاب جیسی ناپاک چیز کو چھونے سے وضو نہیں ٹوٹتا تو شرمگاہ جیسی پاک چیز کو چھونے سے وضو کیسے ٹوٹ سکتا ہے؟؟

مبین الرحمٰن
فاضل جامعہ دار العلوم کراچی
محلہ بلال مسجد نیو حاجی کیمپ سلطان آباد کراچی
23 ربیع الاوّل 1441ھ/ 21 نومبر 2019
03362579499